بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الفضل بیدِ اللّٰہِ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

یوم چہارشنبہ

چندہ اور دیگر انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۳۲	۲ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش	۱۲ شعبان ۱۳۶۳ھ	۲ اگست ۱۹۴۴ء	نمبر ۱۷۹

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳۰ ماہ وفا (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۰ بجے صبح کی یہ ڈاکٹری اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت کل شام اور آج رات اچھی رہی۔ مگر آج صبح درد نقرس پھر نمودار ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی پہلے سے نسبتاً اچھی ہے۔

قادیان ۳۱ ماہ وفا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ابھی درد نقرس کی تکلیف زیادہ ہے۔ اور بخار بھی ہے۔ گزشتہ رات قطعاً نیند نہیں آئی۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحبہ طبی معائنہ کے لئے معہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور معہ صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب آج صبح لاہور تشریف لے گئی ہیں۔

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ ابھی بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

وہ بے قرار دلوں کو قرار دیتے ہیں

کبھی حضور میں اپنے جو بار دیتے ہیں
وہ عاشقوں کے لئے بے قرار ہیں خود بھی
کسی کا قرض نہیں رکھتے اپنے سر پر وہ
عطا و بخشش و انعام کی کوئی حد ہے؟
جو ان کے واسطے ادنیٰ سا کام کرتا ہے
جو دن میں آہ بھرے ان کی یاد میں اک بار
بگاڑلے کوئی ان کے لئے جو دنیا سے!
وہ جیتنے پہ ہوں مائل تو عاشق صادق
وہی فلک پہ چمکتے ہیں بن کے شمس و قمر
وہ ایک آہ سے بے تاب ہو کے آتے ہیں

ہوا و حرص کی دنیا کو مار دیتے ہیں
وہ بے قرار دلوں کو قرار دیتے ہیں
جو ایک دے انہیں۔ اس کو ہزار دیتے ہیں
جسے بھی دیتے ہیں وہ بے شمار دیتے ہیں
وہ دین و دنیا کو اس کی سدھار دیتے ہیں
وہ رات پہلو میں اس کے گزار دیتے ہیں
وہ سات پشت کو اس کی سنوار دیتے ہیں
خوشی سے جان کی بازی بھی ہار دیتے ہیں
جو در پہ یار کے عمریں گزار دیتے ہیں
ہم اک نگاہ پہ سو جان ہار دیتے ہیں

جو تیر عشق میں دل کو لگے ہیں زخم اے جاں
ادھر تو دیکھ وہ کیسی بہار دیتے ہیں

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر غلام نبی

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا

(۱) سید اعجاز احمد صاحب برہمن بڑیہ بنگال بیمار ہیں۔ (۲) غلام محمد صاحب خود اور انکے والد صاحب بیمار ہیں۔ (۳) محمد صدیق صاحب امام الصلوٰۃ کھوکھر غربی کے دو لڑکے محمد عمر و محمد لطیف آجکل محاذ جنگ پر ہیں۔ (۴) ماسٹر غلام محمد صاحب عبد مدرس قادیان بعض مالی اور جسمانی مشکلات میں ہیں۔ اہل و عیال کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز ان کا ایک بھائی دوست محمد محاذ جنگ پر ہے (۵) مستری شاہ دین صاحب سکرٹری مال باغبانپورہ بیمار ہیں۔ (۶) غلام الٰہی صاحب اعوان قصبہ نالی ضلع جہلم تبلیغ میں کامیابی کیلئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

احباب سب کے مقاصد پورا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت

ملک عبد القادر صاحب قادیان کے ہاں ۱۱ر جولائی کو لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے امۃ الحکیم نام رکھا۔ مبارک ہو۔

وفات

(۱) میری اہلیہ ایک لمبی بیماری کے بعد ۲۲ر جولائی ۱۹۴۴ء کو وفات پاگئیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار شیخ قاسم صاحب باندا ضلع رتناگری

(۲) ۱۵ و ۱۶ر جولائی کی درمیانی شب کو عزیزہ سعیدہ بنت چودہری اللہ دتا صاحب بچی کی پیدائش کی وجہ سے فوت ہوگئی۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ محمد حسین پنشنر دھرم کوٹ رندھاوا۔

(۳) عزیز منصور کرشن کی والدہ صاحبہ ۲۰ ہ ۱۳۲۳ بروز جمعرات فوت ہوگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا مغفرت کی جائے۔ میاں خاں ولد منصور کرشن سید اگول لالہ موسیٰ۔

دعائے نعم البدل

میری لڑکی اشرف النساء بیگم بعمر پانچ سال مکان سے گر کر فوت ہوگئی۔ نعم البدل کے لئے دعا کی جائے۔ محمد اقبال حوالدار ریلوے پولیس لائلپور۔

اعلان نکاح

(۱) ۱۳۲۳ ہ کو جناب امیر جماعت کھیوہ باجوہ مولوی ابو محمد عبد اللہ صاحب نے عنایت اللہ ولد مستری اللہ دتا سکنہ مالوکے بھگت کا نکاح فاطمہ بی بی بنت مستری نتھو سکنہ کھیوہ باجوہ کے ساتھ مبلغ ۵۰۰ روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار فقیر اللہ سکنہ کھیوہ باجوہ

(۲) قاضی محمود احمد صاحب پسر قاضی محمد یوسف صاحب کا نکاح مہر و بیگم بنت قاضی محمد شفیق صاحب ایڈووکیٹ سے بعوض مبلغ گیارہ صد روپیہ بروز جمعہ ۲۱ر جولائی ۱۹۴۴ء مسجد احمدیہ واقعہ بگٹ گنج میں جناب قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر نے پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد الطاف۔

تقرر عہدیداران

ماسٹر رکن الدین صاحب فسٹ او۔ ٹی ہائی سکول تھل کو سکرٹری مال جماعت احمدیہ تھل (۲) عبد الغفور صاحب کو سکرٹری مال جماعت احمدیہ پاڑا چنار مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

ایٹ ہوم پارٹی

مورخہ ۲۳ ہ ۱۳۲۳ کو چودہری سلطان احمد صاحب واقف زندگی سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۹ شمالی کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ جماعت کے جملہ خدام کے علاوہ صحابہ اور دیگر احباب بھی شامل پارٹی تھے۔ خاکسار حمید احمد سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۹ شمالی سرگودہا۔

سپاس تعزیت

"محترم دادا جان حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کی وفات پر رشتہ داروں کے علاوہ دیگر احباب کی طرف سے بکثرت ہمدردی کے خطوط آتے ہیں۔ اور آرہے ہیں۔ بذریعہ اخبار ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے خاکسار بشیر الدین مولوی فاضل واقف تحریک جدید

(۲) میری اہلیہ (بنت چودہری اللہ دتا صاحب نمبردار خانو والی) کی وفات پر جن بزرگوں محبّوں نے اپنے تعزیت کے خطوط سے مجھے نوازا ہے میں ان سب کا اخبار کے ذریعہ شکریہ ادا کرتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرہ عرض کرتا ہوں۔ نیز درخواست کرتا ہوں۔ کہ مرحومہ کے لئے رفع درجات کی دعا فرمائیں۔

خاکسار غلام احمد بدو ملہوی

ہر ایک احمدی کو چندہ کالج میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے

ناظرین اخبار اور احباب جماعت اس بات سے بے خبر نہیں ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چندہ کالج کی ابتدائی تحریک کے وقت جبکہ ضروری اخراجات کا تخمینہ ۱½ لاکھ روپیہ قرار دیا گیا تھا۔ ارشاد فرمایا تھا۔ کہ "جماعت کا مالدار حصہ خصوصاً وہ لوگ جن کو جنگ کی وجہ سے زیادہ روپیہ ملا ہے یا زمیندار جنکی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں۔ اس چندہ میں خاص طور پر حصہ لیں۔" اور پھر طبقہ غرباء کے متعلق فرمایا۔ کہ "میں کسی کو ثواب سے محروم نہیں کرتا۔ اس لئے غریب بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ وہ جسقدر دے سکتے ہیں دیں۔" لیکن ان ہر دو کے درمیان جو متوسط الحال طبقہ ہے اس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے کہ اگر وہ ماہوار آمد کا آدھا حصہ بھی دے دیں۔ تو یہ خرچ آسانی سے پورا ہو سکتا ہے"۔ لیکن باوجود اسکے کہ اب وہ مطالبہ بجائے ۱½ لاکھ کے ۲ لاکھ کا ہو گیا ہے۔ اور دوستوں کو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نسبتاً پہلے سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے تھا۔ وعدوں اور چندہ کی رفتار کو دیکھ کر افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ احباب جماعت نے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق اس تحریک میں چندہ نہیں دیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک اس میں سے صرف ۱۴۳،۰۰۰ روپے کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ حالانکہ سوا دو اڑہائی لاکھ تک کے وعدے اس وقت تک پہنچ جانے چاہیئے تھے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا دوستوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرکے جلد سے جلد اپنے وعدوں میں اضافہ اور موعودہ چندوں کی ادائیگی کرکے حضرت امیر المومنین مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور سرخروئی حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال قادیان)

لجنہ اماء اللہ لدھیانہ کا جلسہ

لجنہ اماء اللہ لدھیانہ کا پندرہ روزہ اجلاس بر مکان جناب چودہری بدر الدین صاحب زیر صدارت محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۶ر جولائی ۱۹۴۴ء منعقد ہوا۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی اس کے بعد خادمہ (بشرہ سلطانہ) نے ایک نظم بعنوان "خطاب بہ لجنہ اماء اللہ" پڑھی اس کے بعد محترمہ مریم خاتون صاحبہ نے ایک مضمون "بڑی بڑی تحریکوں کی کامیابی کا سبب" بیان کیا۔ پھر محترمہ امۃ القیوم صاحبہ نے ایک نظم پڑھی۔ جس کے بعد خادمہ (بشریٰ سلطانہ) نے عورتوں کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ پھر محترمہ فضل بی بی صاحبہ نے درثمین سے ایک نظم پڑھی اور بعد میں محترمہ امۃ القیوم صاحبہ نے ایک مضمون بعنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے نبی ہیں"۔ بیان کیا۔ اس کے بعد پھر محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے کلام محمود سے ایک نظم سنائی۔ پھر عزیزہ انوری بیگم صاحبہ نے موسیٰ وکا فرمی مابہ الامتیاز کا مضمون نظم از محترمہ فضل بی بی صاحبہ "دور اوّل کی حقیقت" کا خیال نصرت خانم صاحبہ نے ظاہر فرمایا۔ اور بعد ازاں محترمہ مریم خاتون صاحبہ کی نظم پڑھی چند غیر احمدی معزز خواتین بھی شامل تھیں۔

(بشریٰ سلطانہ)

فہرست دعا

قادیان ۳۱ر جولائی۔

تحریک جدید سال دہم کا چندہ تحریک جدید کے جو مجاہد ۳۱ر جولائی تک ادا کر چکے انکی ایک فہرست دعا کیلئے حضرت اقدس کے حضور پیش کرنے کیلئے ڈیوڑھی ارسال کی گئی ہے۔ سال نہم میں آٹھ ماہ کی وصولی ۷۰ فیصدی تھی اور سال دہم کی وصولی بفضل خدا ۸۴ فی صدی ہے۔ ابھی تک جنہوں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا وہ جلد سے جلد پورا کریں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

اٹیچی کیس کس کا ہے

کسی احمدی خاتون جسکا اسم گرامی عصمت جہاں بیگم ہے۔ انکا ایک عدد چمڑے کا (Attachi case) اٹیچی کیس گاڑی میں رہ گیا ہے۔ اس کے اندر قرآن شریف اور دیگر مذہبی کتب ہیں۔ جن کا ہو وہ جلد

مغربیت کی بیماری اور اس کے عوارض و علامات

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

میں نے بہت دفعہ دیکھا ہے کہ بعض جوشیلے نوجوان بڑے زور شور سے دھواں دھار تقریریں کرتے ہیں اور اٹھتے ہی میز پر مکا اور فرش پر بوٹ کی ایڑی مار کر یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ کہ ہم مغربیت کو فنا کرکے رکھ دینگے۔ یا مغربیت کی موت ہمارے ہاتھوں سے واقع ہونی مقدر ہو چکی ہے۔ یا یہ کہ ہم اسلام کو دوبارہ دنیا میں قائم کرکے رہیں گے۔ اب مغربیت اپنا بوریا بستر باندھ لے۔ جب وہ ایسے ایسے نعرے جرأت کر چکتے ہیں۔ تو ان کی تقریر کے بعد اگر انہی سے مغربیت کے معنی۔ یا مغربیت کے آثار و قرائن کے متعلق پوچھا جائے۔ تو معلوم ہو گا۔ کہ وہ اس لفظ کے مفہوم سے ہی ناواقف ہیں۔ ہاں ایک لفظ طوطے کی طرح رٹ رکھا ہے۔ یا اگر مجمل معنی کسی کتاب میں سے پڑھ لئے ہونگے۔ تو تفاصیل کے متعلق کورے ہونگے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہو گا کہ پچاس فیصدی مغربیت خود ان کے اپنے گھروں یا سوسائٹی میں گھسی ہوئی نظر آئے گی۔ بلکہ عملاً شائد وہ خود ہی مغربیت کا نمونہ ہوں گے۔ خواہ مجلسوں میں بطور رواج وہ اس مغربیت کو گالیاں ہی دیتے رہتے ہوں۔ ہر چیز اپنے آثار اور صفات سے پہچانی جاتی ہے۔ اسی طرح ہندوستان والوں کے لئے اور خصوصاً ہندی مسلمانوں کے لئے اس مرض کے بعض مشہور علامات ہیں۔ جنہیں دیکھ کر ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ لوگ مغربیت کی بیماری میں مبتلا ہیں ورنہ صرف مختصر کتابی تعریف سنا کر مریض کو اپنے مرض کا قائل نہیں کیا جا سکتا۔ مگر جب ذرا تفصیل سے اس بیماری کی علامات بتائی جائیں۔ تب اکثر لوگوں کو پتہ لگتا ہے۔ کہ ہم میں یہ مرض سرایت کر چکا ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ بعض احمدی نوجوان بھی ایسے دھوکوں میں مبتلا ہیں۔ اس لئے میں آج نہایت اختصار کے ساتھ کچھ علامات مغربیت کی بیان کرونگا۔ جن میں ہندوستان کے مسلمان گرفتار ہیں۔

مغربیت کیا ہے

اصولاً تو جیسے حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام بھی اپنے لیکچروں میں بیان فرما چکے ہیں۔ مغربیت مادیت اور قومیت کا مجموعہ ہے یعنی مغربی اقوام کے نزدیک مادی ترقی ہی انسان کی اصل ترقی ہے۔ مگر اس کے ساتھ وہ اپنی قومیت کو بھی لازم و ملزوم سمجھتے ہیں یعنی نہ صرف اپنی قوم کو دیگر اقوام پر فضیلت دیتے ہیں۔ بلکہ مغربی قوموں کو دنیا کی دیگر تمام قوموں سے دماغ اور عقل میں بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہی ہوں۔ پس ان کا عقیدہ ہے۔ کہ تمام ترقی مغربی اقوام کے دماغوں سے وابستہ ہے۔ اور وہ ترقی سائنس کے ذریعہ مادی لائنوں پر ہی ہوئی اور ہو گی۔ مگر صرف اتنی سی بات سے ہم اس مرض کی تشخیص نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہم بعض علامات کو دیکھ کر یہ تشخیص کریں گے۔ کہ فلاں شخص یا فلاں خاندان یا فلاں قوم ہم میں سے مغربیت کی بیماری میں مبتلا ہے۔ یا مبتلا ہوتی جا رہی ہے۔ اور جب مغربیت کی بیماری کی انفکشن (Infection) کسی شخص یا قوم میں سرایت کر جاتی ہے۔ تو خواہ وہ خود کتنا ہی انکار کریں پہچاننے والا علامات کو دیکھ کر یہ فوراً کہہ دے گا کہ جب اس مرض کے آثار بیمار میں موجود ہیں تو پھر کس طرح اس کا انکار کیا جا سکتا ہے

اب میں مختصراً بعض عوارض آپ کو بتاتا ہوں۔ جو مغربیت کے ساتھ وابستہ ہیں عموماً ہندوستانی تہذیب کا اور خصوصاً اسلام کا ان عوارض سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر جب یہ عوارض بکثرت اور مستقل طور پر مریض کے اندر رچ جائیں۔ تو سمجھ لو کہ اسلام اب رخصت ہو رہا ہے۔

یہ آثار مغربیت عموماً مذہب[1]۔ اخلاق[2] سیاست[3] اور معاشرت کے دائروں میں ایک مخصوص تغیر پیدا کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ مغربیت کا ایک عجیب حربہ جس سے اسکی بے حد ترقی ہوئی ہے۔ پراپیگنڈا ہے اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس کے مقابل پر اشاعت کا لفظ اختیار کیا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اشاعت تو صداقت کے پھیلانے کے لئے کی جاتی ہے۔ اور پراپیگنڈہ جھوٹ اور دجل کے لئے۔ پس اس حربہ کی بدولت اور حکومت و دولت کی قوت کی وجہ سے مغربیت اکثر اقوام عالم پر چھا گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ پاک مذہب اسلام اور سابقہ بہتر تہذیبیں اکثر لوگوں کی نظروں سے پست ہو گئیں۔ اور وہ ایک ایسی رَو میں بہہ گئے جو ان کی عاقبت کے لئے تو یقیناً مگر بہت حد تک ان کی دنیا کے لئے بھی تباہ کن ہے۔

اب میں ان فرضی پہلوانوں کے لئے جو روزانہ ایک لیکچر مغربیت کو توڑنے پر دیا کرتے ہیں حسب ذیل علامات پیش کرتا ہوں اور ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا یہ عوارض خود ان میں تو نہیں ہیں۔ اور اگر ہیں تو انہیں جھوٹی شیخیاں مارنے کی بجائے خود اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے۔

(۱)

(۱) میجارٹی پر انحصار اور ووٹوں کا اقتدار (۲) ہر وقت اپنے حقوق اور مطالبات کا خیال اور مقدمہ بازیاں یا عرضی بازیاں (۳) سینی آریٹی Seniority پر زور (۴) آپوزیشن Opposition (۵) سیاست اور معاہدات میں جھوٹ اور دجل۔ اور لفظی ہیر پھیر (۵) بعض مخصوص فقروں کا استعمال مثلاً جب کوئی معاملہ کسی نے پیش کیا۔ تو کہنے لگے (I will try to help you) یا (I will do my best for you.) Your matter is under Consideration وغیرہ وغیرہ حالانکہ یہ سب فقرے رواجی فقرے ہوتے ہیں۔ اور دھوکہ دہی اور جھوٹ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں (۶) دوسری اقوام یا غیر مغربی انسانوں کو ذلیل اور حقیر سمجھنا مگر مغربی اقوام کے لوگوں کی تعظیم کرنا (۷) قانون کے الفاظ کے ماتحت چالاکی سے سب کچھ کر لینا (۸) (Divide & rule) پر عمل (۹) جاسوسی پر سیاست کی بنیاد (۱۰) نسل تفاخر اور تکبر (۱۱) Earth Hunger

38

(۲)

(۱) ڈاڑھی مونڈنا۔ یا اسے نہایت باریک کتر کے صرف دکھاوے کے لئے بہانہ کرنا۔ (۲) فیشن پرستی۔ تکلفات۔ تعیش کی زندگی۔ زرق برق اور دکھاوا۔ ہمیشہ میز کرسی پر کھانا۔ مخصوص مغربی کھانوں کا استعمال مخصوص مغربی لباسوں اور مخصوص مغربی معاشرت کی نقل۔ ناچ گانا۔ ریڈیو۔ گریموفون۔ سینما اور موٹروں میں انہماک۔ شراب۔ سگرٹ سگار۔ سر کے بالوں کے پٹے آگے کی طرف بطریق فیشن رکھنا۔ میز پر کانٹا۔ کھانے کی گھنٹی۔ اور بلا ضرورت یورپین کھانے اور بند ڈبوں کی غذائیں۔ سوڈا لیمن۔ آئس کریم۔ پیسٹری۔ چاکولیٹ۔ کیک بسکٹ ڈبل روٹی کا عادۃً استعمال۔ کثرت فرنیچر کی خصوصاً غیر ضروری پُر تکلف فرنیچر آرائش۔ تصاویر۔ اور پردوں کی جن سے مکان آراستہ کیا جائے۔

(۳)

بڑی عمر میں شادی یا کنواری رہنا۔ عورتوں کی ملازمت کا فیشن۔ عورتوں کی ماڈرن تعلیم مردانہ لائن پر۔ سفیدی سرخی۔ لپ سٹک پوڈر ہر قسم کی مغربی خوشبوئیں۔ ناخن پینٹ کرنا۔ اور یہ سب زینت کا انہماک خاوند کے لئے نہیں بلکہ سوسائٹی کے لئے مجلسوں کے لئے یا غیر مردوں کے لئے ہوتا ہے۔ نکاح ثانی کو نفرت سے دیکھنا زیورات میں کپڑوں میں مکان میں برتنوں میں نوکروں میں مغربی طرز زینت اور اسراف پر عمل۔ علی الاعلان عورتوں مردوں کی چوما چاٹی اور بغلگیر ہونا خواہ وہ خاوند بیوی ہوں بہن بھائی ہوں یا باپ بیٹی۔ عورتوں کی نامحرموں سے بے تکلفی اور میل ملاپ۔ عورتوں کے فوٹو کھنچوانے اور یوں بھی فوٹوؤں کی کثرت باریک کپڑے جس میں عورتیں ننگی نظر آئیں۔ اسی طرح عورتوں کا گلا کٹا ہوا قمیص۔ جس میں جسم کا اوپر کا حصہ نظر آئے۔ عورتوں کا ننگے سر پھرنا۔ عورتوں یا لڑکیوں کا بلا وجہ بال کٹوانا۔ زنانہ کرتہ جس میں پوری آستین نہ ہو گھگرا جس میں لاتیں یا رانیں برہنہ دکھائی دیں۔ ایسا کسا ہوا لباس جس میں عورتوں کے جسم کی بناوٹ اور محاسن معلوم ہوں۔

عورتوں کی شرعی بے پردگی۔ کورٹ شپ۔ اپنے تئیں میم صاحب اور اپنے میاں کو صاحب اور بچہ کو بابا کہلوانا۔ بیوی یا بچوں پر یورپین گورنس رکھنا

(۴)

ملکر ایک برتن میں کھانا نہ کھانا حتّٰی کہ ایک برتن میں کھانے کے وقت بھائی کا بھائی سے اور بیٹے کا باپ سے اور دوست کا دوست سے نفرت محسوس کرنا۔ مردوں کو حسب ذیل مخصوص کپڑوں سے اُنس ہونا۔ ہیٹ۔ پتلون۔ کالر ٹائی۔ پاک صاف انسان کا پسخوردہ نجس سمجھنا۔ راتوں کو بہت دیر تک جاگنا اور صبح کو ۹ بجے اٹھنا۔ کموڈ کا دائمی اور مستقل استعمال۔ بعد فراغت کاغذ سے طہارت کرنا۔ ہر وقت مغربی زبانوں کا استعمال۔ بلکہ رشتہ داروں تک کو بھی ماما۔ پاپا۔ ڈیڈ (DAD) بے بی۔ ہنسی۔ سِس۔ وائف۔ اینٹی۔ ڈارلنگ وغیرہ کہنا۔ نیز مسٹر مسز کا رواج۔ طرز گفتگو اور لب ولہجہ مغربی صاحب لوگوں کا سا رکھنا۔ لباس میں اسراف مثلاً کئی کئی قسم کے بوٹ۔ ٹوپیاں۔ ہر جگہ اور ہر مقام و موقع کیلئے الگ طرح کے لباس۔ کھانے پینے کے کئی کئی اوقات۔ بغلوں اور زیر ناف کی صفائی نہ رکھنی۔ حسن پرستی۔ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ۔ فیشن ایبل بالوں کیساتھ ہر وقت ننگے سر باہر پھرنا۔ لہو و لعب کی زندگی۔ سگریٹ، سگار، شراب۔

(۵)

محض اسباب پر ایمان رکھنا۔ اور مسبب الاسباب کا خانہ بالکل خالی رکھنا۔ السلام علیکم۔ بسم اللہ۔ الحمد للہ انشاء اللہ وغیرہ کے اسلامی اقوال کا ترک اور ان کی جگہ گڈ مارننگ۔ گڈ نائٹ۔ ٹاٹا۔ بائی بائی۔ وغیرہ فقرات کا رواج۔ اتوار کو پبلک رخصت کا دن سمجھنا۔ اسلامی رسوم کو لغو یا بُرا سمجھنا۔ اور فیشن کو دین اور ایمان سے بڑھ کر جاننا۔ دہریت کے عقائد۔ بزرگوں کا ادب نہ کرنا۔ کتوں سے شغف۔ مہذب جھوٹ کی کثرت اسلامی مسائل کو مغربیت کے مذاق پر ڈھالنا خدا اور عاقبت کا خوف نہ ہونا۔ صرف جسمانی فوائد اور دنیاوی لذائذ میں منہمک رہنا۔ حلال و حرام کی تمیز کا احساس نہ

جانا۔ اسلامی معاشرتی مسائل پر مذاق اڑانا یا ان پر اعتراض کرتے رہنا۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور اس کی چھینٹوں سے احتیاط نہ رکھنا۔ مغربی فلاسفروں اور مصنفوں کی عزت اپنی قوم و مذہب کے بزرگوں اور مصنفوں سے زیادہ کرنا۔ پیسہ کمانے کے خیال کو ہر دیگر خیال پر مقدم رکھنا۔ دعاؤں کی قبولیت کو وہم اور خوابوں کی صداقت کو لغو یقین کرنا۔ اپنے ملک کی عمدہ سے عمدہ پیداوار کو بھی مغرب کی ادنیٰ پیداوار سے کم درجہ سمجھنا۔

غرض مغربیت میں اخلاق محض دکھاوا ہیں۔ اور اپنی قوم کیلئے مخصوص ہیں۔ سیاست محض دھوکا بازی ہے۔ معاشرت کے معنی عیاشی کے ہیں۔ اور مذہب سے مراد دہریت اور نفسانی آزادی ہے۔

اس مغربیت کا توڑ صرف وہ ایک مقدس کلمہ ہے۔ جسے اس زمانہ کا نبی بطور علاج کے خدا کی طرف سے دنیا کیلئے لایا۔ اور جس کو اس نے ان الفاظ میں ہمارے سامنے پیش کیا۔ کہ:۔

میں دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا

تمدن اسلامی کا قیام

ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ تمدن اسلامی کے قیام کیلئے اپنے آپ کو تیار کرے۔ یہ تمدن کسطرح قائم ہوگا۔ اس سلسلہ میں کسقدر مشکلات ہیں۔ ان سب امور کو سمجھنے اور یاد کرنے کے لئے کتاب انقلاب حقیقی کے امتحان میں شامل ہوں۔ جو شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۸ اخاء ۱۳۲۳ھش ۸ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا۔ کتاب کی قیمت چار آنہ ہے۔ اور محصولڈاک ۲ر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے جلد طلب فرمائیں۔

خلیل احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں گولڈ کوسٹ کے ایک نو مسلم کا خط

محمد معظم صاحب کماسی گولڈ کوسٹ افریقہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

میں حضور کی خدمت میں یہ عریضہ تحریر کرنے میں کمال فرحت محسوس کرتا ہوں۔ میں پہلے کافر تھا۔ اور ایسا بدقسمت کہ میرے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ اچانک میں بیمار پڑ گیا۔ اور دوران علالت میں ہی مجھے قبول اسلام کی توفیق ملی۔ اس کے بعد میں نے اپنے اوپر اللہ تعالےٰ کی نوازشات کا مشاہدہ کیا۔ اور میں نے دیکھ لیا۔ کہ اللہ تعالےٰ یقیناً بہت بڑا ہے۔ اور اس لئے میں نے اپنے تمام قریبی رشتہ داروں کو اسلام میں داخل کیا۔ حضور سے عاجزانہ التماس ہے کہ میرے۔ اور میری قوم کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ کا فضل ہے۔ کہ میری اہلیہ حاملہ ہے۔ حضور سے دعا کی درخواست ہے کہ حضور دعاؤں سے میری مدد فرمائیں۔ خدا تعالےٰ کے سوا اور کوئی نہیں جس پر بھروسہ کیا جاسکے۔ حضور میرے اور میری قوم کیلئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں دین میں استقامت بخشے۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے بچہ عطا کرے اور میری بیوی کو بخیر و عافیت رکھے۔

اس خط پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے حسب ذیل عبارت رقم فرمائی:۔

"اللہ تعالیٰ نیک اور زندہ رہنے والی اولاد عطا فرمائے۔ اسلام پر آپکی ساری قوم کو لائے۔"

حقیقی سپاہی کون ہے؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دستخطی چٹھی کے بارے میں مخلصین کے خطوط روزانہ موصول ہو رہے ہیں کہ کب ارسال ہوگی؟ احباب کرام اسکے متعلق یاد رکھیں۔ دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید جس دن یہ چٹھی مکمل کرکے ڈاکخانہ میں ڈالیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اُسدن کے اخبار "الفضل" میں بھی نوٹ شائع کردے گا۔ تا احباب آگاہ ہو جائیں۔ مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج کے حقیقی سپاہیوں کیلئے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر مجاہد کی طرف سے اسکا دس سالہ چندہ متواتر وصول ہو۔ پانچہزاری فوج کے حقیقی سپاہی کے لئے یہ شرط ہے کہ اس نے متواتر دس سال اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے راہ خدا میں قربانی کی ہو۔ پس جنہوں نے اپنا سال دہم ابھی تک ادا نہیں کیا۔ یا گذشتہ کسی سال کا بقایا ہے وہ فوری توجہ فرمائیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

اضافہ وصیت پہلے کئی بار بتایا جا چکا ہے کہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کم از کم قربانی ہے۔ دوستوں کو اس قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ چنانچہ عبدالحق صاحب ولد حکیم شیر محمد صاحب موصی ۴۳۳۳ نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۵ کی وصیت کی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دوسرے موصی حضرات کو بھی چاہیئے کہ اس قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور ایسے ہی چوہدری عبداللطیف صاحب ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے بھی ۱/۱۰ سے ۱/۵ کی وصیت کر دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریلوے مسافروں سے معذرت

افسوس ہے کہ جنگ کی وجہ سے بجلی کے بلبوں کی شدید قلت کے باعث گاڑیوں میں ڈبوں کے اندر کی روشنی بہت محدود کر دی گئی ہے۔ محکمہ ریلوے اس معاملہ میں مسافروں کی خواہش کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ کیونکہ یہ بات اس کے اختیار سے باہر ہے۔ مسافروں کو ان کے اپنے مفاد کیلئے مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے ساتھ بجلی کی ٹارچیں رکھیں۔

آپ کو خبردار کر دیا گیا ہے!

خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری اطلاع

"الفضل" کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ۳۰ اگست ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کی اطلاع کیلئے اُن کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے احباب اطلاع پاتے ہی رقم ارسال فرماویں۔ بصورت دیگر اگست کے پہلے ہفتہ میں ان کی خدمت میں وی پی ارسال ہوں گے۔ (مینیجر الفضل)

قبر کے عذاب سے بچو

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔ من لم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃً جاھلیۃ یعنی جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت کئے بغیر مرا۔ وہ یقیناً جہالت کی موت مرا۔ اور حضور ؐ نے امام زمان کی یہ نشانی بتلائی۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ اور اسلامی صدی کے شروع میں ظاہر ہوگا۔ اور اصل اسلام دُنیا میں آشکار کرے گا۔ اس کے مطابق خدا تعالےٰ نے اس زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی کو مقرر فرمایا۔ جو لوگ انکو صادق نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اِس منصب کے صادق مدعی ہیں۔ تو ان کو پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم سے

بیس ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ انعام

لو۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث خوب یاد رکھو۔ کہ مرتے ہی منکر و نکیر نامی دو فرشتے آئینگے۔ اور یہ سوال کریں گے۔ کہ تو نے اپنے زمانہ کے امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والے کے لئے جنت ہے۔ اور نہ ماننے والے پر اُسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اسلئے فوراً اس زمانہ کے امام کے دعویٰ و تعلیم کے متعلق لٹریچر جو مفت مل سکتا ہے۔ منگوا کر اپنا اطمینان کر لو۔

خاکسار:۔ عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

ڈیویڈنڈ ۱۹۴۳ء

جملہ حصہ داران کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جنرل میٹنگ منعقدہ ۲ جولائی ۱۹۴۴ء نے امسال ۴۰ فیصدی ڈیویڈنڈ تقسیم کرنا منظور کیا ہے جو کہ اُسی تاریخ سے تقسیم کیا جا رہا ہے۔ قادیان کے لوکل حصہ دار صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک دفتر میں تشریف لا کر اپنے ڈیویڈنڈ کی رقم وصول کر سکتے ہیں۔ (اپنا حصص سرٹیفکیٹ ہمراہ لاویں)

بیرونی حصہ داروں کو منی آرڈر روانہ ہوں گے۔ جو حصہ دار اپنا پتہ تبدیل کر چکے ہوں۔ وہ اپنی تبدیلیٔ پتہ سے دفتر کو فوراً اطلاع دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنے حصص کا نمبر ضرور دیں۔

مینجنگ ڈائرکٹر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

طہران ۳۱ ؍ جولائی۔ ایران گورنمنٹ نے لنڈن۔ ماسکو۔ قاہرہ اور انقرہ میں اپنے سفیروں کو طہران بلایا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کو وہ سکیمیں بتائی جائیں گی۔ جو زمانہ مابعد جنگ کے متعلق ایران گورنمنٹ کے زیر غور ہیں۔ تا وہ انہیں متعلقہ حکومتوں تک پہنچا دیں۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ ترکش گورنمنٹ نے جرمنی اور اس کے مقبوضہ ممالک میں مقیم ترکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ملک میں واپس آ جائیں۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ روسی فوج نے مشرقی پرشیا کی طرف ایک نیا حملہ شروع کیا ہے اور دریائے نیمن کو پار کر گئے۔ ۷ میل لمبے محاذ پر ۱۵ میل پیشقدمی کی ہے۔ یہ حملہ لیتھونیا میں سے کیا جا رہا ہے۔ اس حملہ کے نتیجہ میں روسیوں نے تین سو مقامات پر قبضہ کیا ہے وارسا سے ایک سو میل مشرق میں تین جرمن ڈویژن بالکل گھر کر تباہ ہو چکے ہیں۔ انہیں سے دو ہزار قیدی بنائے گئے۔ اور بہت سا سامان جنگ روسیوں کے ہاتھ آیا۔

کانڈی ۳۱ ؍ جولائی۔ چینی دستے اب ٹنگ چنگ میں لڑ رہے ہیں۔ جو مچینا سے ستر میل جنوب مشرق میں ہے۔ مچینا کے پاس چینی اور امریکن دستے کچھ اور آگے بڑھ گئے ہیں۔

دہلی ۳۱ ؍ جولائی۔ امپھل ٹیڈم روڈ پر جو جاپانی دستے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ چرا چمپور کے گاؤں میں بڑے زور کی جھڑپ ہوئی۔ پلیل ٹامو روڈ کے ساتھ ساتھ برما کی سرحد کی طرف بھی اور پیشقدمی کی گئی۔ ٹامو سے آٹھ میل دور دشمن کی چوکیوں پر بڑے زور کی گولہ باری کی گئی۔

واشنگٹن ۳۱ ؍ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس وقت امریکہ کی فوج میں ایک کروڑ ۳۴ لاکھ ۸۴ ہزار ۵۲۲ افراد ہیں۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ بحیرہ روم کے اڈوں سے اڑ کر پانسو امریکن بمباروں نے بوڈاپسٹ اور یوگوسلاویہ میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔

واشنگٹن ۳۱ ؍ جولائی۔ امریکن بمباروں نے دوسری بار الماہیرا کے جزیرہ پر حملہ کیا۔ جو فلپائن کے جنوب میں ہے۔ نیوگنی میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ نیوگنی کے علاقہ میں دشمن کی ہوائی طاقت کو بالکل تباہ کیا جا چکا ہے۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ چیکوسلواکیہ کے جرمن گورنر ہر فان نیورتھ کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک جرمن فوجی افسر کا جو قید ہو گیا ہے بیان ہے۔ کہ مارشل رومیل سخت زخمی ہو گیا تھا۔ اسے جس کار میں لے جایا جا رہا تھا۔ وہ الٹ گئی۔ اور وہ چھ گھنٹے سڑک پر بیہوش پڑا رہا۔ اور آخر ہسپتال میں فوت ہو گیا۔ مگر یہ خبر ابھی مصدقہ نہیں۔

ڈھاکہ ۳۱ ؍ جولائی۔ منشی گنج ڈویژن میں چاول کی فصل تیار ہے۔ مگر نصف پیداوار اجرت پر بھی اسے کاٹنے کے لئے مزدور نہیں ملتے۔ نمک کی کھپت اس علاقہ میں ۱۵ ہزار من ماہوار ہے۔ مگر گذشتہ ماہ صرف چھ ہزار من سپلائی ہوا۔ ایک روپیہ دو آنہ سیر نمک اب بلیک مارکیٹ میں مل رہا ہے۔

نیویارک ۳۱ ؍ جولائی۔ ترکی میں مقیم جرمن سیاستدانوں کی رائے ہے۔ کہ جرمنی سے تعلقات کے انقطاع کا قطعی فیصلہ ترکش گورنمنٹ کر چکی ہے۔

ماسکو ۳۱ ؍ جولائی۔ سوویٹ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ روسی فوجوں نے تین اطراف سے وارسا کی قلعہ بندیوں پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ روسی ٹینک اور پیدل فوج بھاری تعداد میں میدان میں آ چکی ہے۔ اور روسی ہوائی جہازوں نے جرمنوں کے اڈوں پر شدید بمباری شروع کر دی ہے۔

امرتسر ۳۱ ؍ جولائی۔ پنجاب میں کپڑے کی درآمد کا تسلی بخش انتظام کر لیا گیا ہے کہ احمد آباد سے روزانہ ۲۵۰ گانٹھ کپڑا جس کی مالیت قریباً دو لاکھ روپیہ ہے۔ پنجاب کے لئے لوڈ ہوا کریگا۔

لاہور ۳۱ ؍ جولائی۔ کل سے یہاں گندم اور آٹے کا راشن شروع ہو گیا ہے۔ کئی لوگوں نے تا حال اپنے راشن کارڈ بھی حاصل نہیں کئے۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ کل کونو کے علاقہ میں برطانوی فوج نے جو نیا حملہ شروع کیا تھا اس میں تین بجے بعد دوپہر تک ایک ہزار گز سے زیادہ پیشقدمی کی۔

دہلی ۳۱ ؍ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت ہندوستان میں ماہوار ۱۸ کروڑ چھوٹے سکے تیار ہوتے ہیں۔ اور اب دقت رفع ہو چکی ہے۔ حکومت ہند نے چاندی کے روپے تیار کرانے کا خیال ترک نہیں کیا۔ صرف امریکہ سے چاندی درآمد ہونے کا انتظار ہے۔

لاہور ۳۱ ؍ جولائی۔ کل آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر جناح نے موجودہ سیاسی صورت حالات کے متعلق ایک طویل بیان پڑھا۔ گاندھی جی کی طرف سے ملاقات کی دعوت اور کونسل کی طرف سے آپکو جملہ اختیارات سونپے جانے پر آپ نے کہا کہ اگر خدا نے چاہا۔ تو ہمارے مابین کوئی باعزت سمجھوتہ ہو جائے گا۔ پاکستان اور ہندو مسلم سمجھوتہ کے بارہ میں ایک ممبر کے ریزولیوشن کو مسٹر جناح نے بے ضابطہ قرار دیا۔ ایک ریزولیوشن میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ امسال حج کا انتظام ضرور کیا جائے۔ نیز فیصلہ کیا گیا۔ کہ یوم حج منایا جائے۔ ایک ممبر کی تجویز تھی۔ کہ خطاب یافتہ اور نیم سرکاری حضرات کو لیگ سے نکال دیا جائے۔ مگر مجوز نے خود ہی اسے واپس لے لیا۔ احمدیوں کو لیگ سے خارج کرنے کے لئے بھی ایک تجویز پیش ہونیوالی تھی۔ مگر مسٹر جناح نے اسے پیش ہونے سے روک دیا۔

روم ۳۱ ؍ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پوپ کی طرف سے تجویز ہو رہی ہے کہ روس کے ساتھ ڈپلومیٹک تعلقات قائم کئے جائیں۔ جنگ کے آغاز میں روس نے یہ پیشکش کی تھی۔ مگر پوپ نے اسے ٹھکرا دیا تھا۔

لاہور ۳۱ ؍ جولائی۔ مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں ملک خضر حیات خان کو مسلم لیگ سے نکال دینے کے فیصلہ کی تصدیق کر دی گئی۔ سردار شوکت حیات خان کی وزارت سے علیحدگی کو ناجائز قرار دیکر گورنر پنجاب کے رویہ کی مذمت کی گئی۔

دہلی ۳۱ ؍ جولائی۔ اراکان کے ساحل کے بعض مقامات پر تین دن میں دس انچ بارش ہوئی ہے۔ اس کے باوجود اتحادی فوج نے اپنا حملہ جاری رکھا۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ نارمنڈی میں اتحادی طیاروں نے غلطی سے امریکن فوج پر حملہ کر دیا۔ مگر اس سے کوئی بدمزگی یا بددلی پیدا نہیں ہوئی۔ نقصان بھی برائے نام ہوا۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ اٹلی کے محاذ پر ملک معظم سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جرمنوں کی بارودی سرنگیں تھیں۔ اور چند ایک امریکن سپاہی ہلاک ہو گئے۔

کلکتہ ۳۱ ؍ جولائی۔ جنوبی افریقہ کی گورنمنٹ نے ہندوستان کو پچاس لاکھ سٹرلنگ کی مالیت کی بوریوں۔ جیوٹ اور ٹاٹ کا آرڈر دیا ہے۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ مارشل ٹیٹو نے اعلان کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ میں بلغراد سے تیس میل شمال مغرب میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جہاں جرمنوں نے نیا حملہ شروع کیا ہے۔

واشنگٹن ۳۱ ؍ جولائی۔ جزیرہ ٹینیان کے سب سے اہم شہر پر کہ جس کا نام بھی یہی ہے قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جاپانیوں کو پانچ مربع میل علاقہ میں دھکیل دیا گیا ہے۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ ایک امریکن دستہ جنوب کی طرف بڑھتا ہوا۔ شیربورگ کے نچلے حصہ میں اورانش کے شہر میں داخل ہو گیا ہے۔ یہاں سے آگے بریسٹ کا جزیرہ نما شروع ہوتا ہے۔ کان و اورانش کے درمیان کل جو نیا حملہ شروع کیا گیا ہے۔ اسمیں بھی ایک اور گاؤں اور ایک اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ اٹلی میں فلورنس سے جنوب مغرب کی طرف بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ پانچویں فوج نے گو تھوڑی مگر بہت اہم کامیابی حاصل کی ہے۔

انقرہ ۳۱ ؍ جولائی۔ آج ترکی کے تمام اخباروں کے اڈیٹروں کی ایک کانفرنس بلائی گئی ہے۔ ترکش پارلیمنٹ کے ممبر انقرہ پہنچ رہے ہیں۔ جہاں پارلیمنٹ کا ایک خفیہ اجلاس ہوگا۔ چہار شنبہ کو ایک کھلا اجلاس بھی ہوگا۔

لنڈن ۳۱ ؍ جولائی۔ برطانی حکومت کے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے سکرٹری ہندوستان آ رہے ہیں